REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ❁ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# الفضل

روزنامہ — لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم یکشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، ماہوار ۲½ روپے — فی پرچہ ۱/-

۱۲ ذیقعدہ ۱۳۶۹ھ

| جلد ۳۸/۴ | ۲۷ ظہور ۱۳۲۹ ہش | ۲۷ اگست ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۹۹ |
|---|---|---|---|

## سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

نبی سر روڈ (سندھ) ۲۶ اگست۔ مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کل صبح اگرچہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو افاقہ تھا اور ٹمپریچر نارمل ہو گیا تھا۔ لیکن خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کی وجہ سے سہ پہر کو پھر بخار ہو گیا۔ اور کھانسی میں بھی زیادتی ہو گئی۔ آج صبح ٹمپریچر ۹۷ درجہ ہے۔ احباب دردِ دل سے التزاماً دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ ۲۶ اگست۔ مکرم ملک عمر علی صاحب وکیل التبشیر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور نیک و خادمِ دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

## امریکی فوجوں نے تائیگو کے محاذ پر کمیونسٹوں کے تازہ حملے کو ناکام بنا دیا

ٹوکیو ۲۶ اگست۔ جنوبی کوریا کی فوجوں نے تائیگو کے شمال مشرق میں شمالی کوریا کی فوجوں کو پیچھے دھکیلنے کے بعد اس علاقے پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ جو گذشتہ چند روز میں ان کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ باوجود پیچھے ہٹنے کے شمالی کوریا کی فوجیں اس علاقے میں برابر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ لیکن جنوبی کوریا کی فوجیں اپنے مورچوں میں ڈٹی بیٹھی ہیں۔ وسطی محاذ پر امریکی فوجیں بدستور حملے کر رہی ہیں۔ اور ان کی طرف سے دشمن کی رسد گاہوں اور فوجی ٹھکانوں پر گولہ باری پوری شدت سے جاری ہے۔ اس علاقے میں دشمن کی سرگرمیاں چھوٹے پیمانے پر گشت لگانے تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ دریائے ٹکٹانگ کے اس پار شمالی کوریا کی فوجیں وسیع پیمانے پر دفاعی مورچے تعمیر کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ اقدام امریکی حملوں کی شدت کے پیشِ نظر ضروری سمجھا گیا ہے۔ جنوبی اور مشرقی ساحلوں پر بھی شمالی کوریا کے حملے پسپا کر دئے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہوائی جہازوں نے آج بھی شمالی کوریا کے اہم ٹھکانوں پر بمباری کی اور مواصلات کے سلسلوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا۔

## سر اوون ڈکسن کشمیر کے متعلق اپنی ناکامی کی رپورٹ پیش کرنے کے لئے اسمبر کو لیک سکسس پہنچ جائیں گے

لندن ۲۶ اگست۔ امید ہے۔ کہ سلامتی کونسل کے نمائندہ کشمیر اسمبر کو لیک سکسس پہنچ کر سلامتی کونسل میں اس امر کی رپورٹ پیش کریں گے۔ کہ وہ قضیۂ کشمیر کو حل کرانے میں کیوں ناکام رہے ہیں۔ ان کے فوجی مشیر جنرل ہوجز نے کہا ہے۔ کہ کشمیر سے انخلاء افواج کے متعلق ہندوستان و پاکستان میں سمجھوتہ نہ ہونے کے باوجود پھر سے لڑائی چھڑ جانے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنرل ہوجز کشمیر میں سر اوون ڈکسن کے ساتھ کئی ماہ کام کرنے کے بعد کل ہی کراچی سے واپس نیو یارک پہنچے ہیں۔ نیو یارک پہنچنے پر انہوں نے اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ اگرچہ اس مسئلہ کو حل کرنے میں ابھی بہت کم کامیابی ہوئی ہے۔ لیکن امید رکھنی چاہیئے۔ کہ یہ خاطر خواہ طریق سے حل ہو جائیگا۔ لڑائی نہ چھڑنے کے امکان پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا۔ جب تک اقوام متحدہ کے فوجی مبصر کشمیر میں موجود ہیں۔ اس وقت تک لڑائی چھڑ جانے کا خدشہ بے معنی ہے۔

شیلانگ ۲۶ اگست زلزلوں کے باعث یہاں چائے کے باغوں میں زمین کی بالائی سطح بری طرح ہل گئی ہے۔ خیال ہے کہ اس کا چائے کی پیداوار پر بہت برا اثر پڑیگا۔ چائے کے باغات اکثر و بیشتر اسی علاقے میں واقع ہیں۔ بہ۔

## بچوں کے بین الاقوامی فنڈ کا عطیہ

کراچی ۲۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ نے پاکستان کو پچاس لاکھ پونڈ خشک دودھ دینا منظور کیا ہے۔ جو چند ہفتوں کے اندر اندر پاکستان پہنچ جائیگا۔ یہاں یہ دودھ ۱۶ سال تک کے بچوں۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں میں تقسیم کیا جائیگا۔ بچوں کا بین الاقوامی فنڈ ایک سال کے اندر اندر پاکستان کو ایک کروڑ پونڈ دودھ دے گا۔

## دس ہزار من چاول دو روز کے اندر اندر حکومت آسام کے حوالے کر دیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۶ اگست۔ آسام کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے پاکستان نے جو دس ہزار من چاول پیش کیا ہے۔ امید ہے وہ دو روز کے اندر اندر حکومت آسام کے حوالے کر دیا جائیگا۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت آسام کی خواہش کے مطابق یہ چاول ریل کے چالیس ڈبوں میں کریم گنج کے سرحدی شہر میں پہنچایا جائیگا۔ یہاں ہندوستانی اخباروں کی اس خبر پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے چلے آنے کے بعد جو فالتو اناج بچ رہا تھا۔ حکومت پاکستان نے وہ اناج اس پیشکش کے ذریعہ ٹھکانے لگایا ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے اس خبر کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر مشرقی پاکستان سے ہندو گئے ہیں۔ تو مغربی بنگال سے کافی تعداد میں مسلمان آئے بھی ہیں۔ اس لئے اس بنا پر اناج بچ رہنے کا سوال بے معنی ہے دراصل مشرقی پاکستان میں اناج کی زیادتی کی وجہ یہ ہے۔ کہ ایک تو یہاں متواتر فصلیں اچھی ہوئی ہیں۔ دوسرے مغربی پاکستان سے کافی اناج مشرقی پاکستان لایا گیا ہے۔

## لاتعداد مویشی اور اناج کے ذخیرے سیلاب کی نذر ہو گئے

### زلزلوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں کے متعلق وزیر اعظم آسام کا بیان

شیلانگ ۲۶ اگست۔ آسام کے وزیر اعظم مسٹر ولیشنو نامہ میدی نے جو آج کل شمالی آسام کا ہوائی دورہ کر رہے ہیں۔ کہا ہے۔ کہ لکھیم پور میں پانچ سو میل کا علاقہ زلزلوں اور سیلابوں کی وجہ سے بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ اس علاقے کے تمام مویشی ختم ہو چکے ہیں۔ اور اناج کے تمام ذخیرے بہہ گئے ہیں۔ یہ بیان کل انہوں نے ڈبرو گڑھ میں دیتے ہوئے مزید کہا۔ کہ اس امر کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ کہ اس علاقے میں ہلاک ہونے والے انسانوں کی تعداد کتنی ہے۔ کیونکہ گرد و نواح میں سیلاب کا پانی اس قدر تیزی سے بہہ رہا ہے۔ کہ دیہاتوں میں جا کر پڑتال کرنا ناممکن ہے۔ مشرقی ہندوستان میں جو زلزلہ آیا ہے۔ اس کا اثر شمالی برما پر بھی ہوا ہے۔ وہاں ایک ہزار مربع میل علاقے میں جگہ جگہ سیلاب آ گیا ہے۔ اور بعض مقامات پر ریلوے لائن بہہ گئی ہے۔

بہ: جو زلزلوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔

## لائل پور میں کپڑے کے ایک اور کارخانہ کا قیام

لائل پور ۲۶ اگست۔ امید ہے یہاں اس سال کے آخر تک کپڑے کا ایک اور کارخانہ کام شروع کر دیگا۔ اس کارخانے میں روزانہ چار ہزار گز کپڑا تیار ہو سکے گا۔

## پاکستان اور بھارت میں عدالتوں میں جمع شدہ امانتیں

لاہور ۲۶ اگست۔ محکمہ تعلقات عامہ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ جائیداد منقولہ کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے معاہدہ جون ۱۹۵۰ء کے احکام کے مطابق حکومت پاکستان کی تجویز ہے۔ کہ قانونی اختیارات سنبھال لئے جائیں۔ تاکہ پاکستان کی صوبائی حکومتیں عدالتوں میں جمع شدہ رقوم عدالتوں کی سرپرستی میں نابالغوں اور دیگر افراد کی امانتوں اور کورٹ آف وارڈز ایکٹ کے تحت وارڈوں کی رقوم اور متعلقہ ریکارڈ کا تبادلہ کر سکیں۔ اور ساتھ ہی یہ حکومتیں بھی ہندوستان کی مختلف سٹیٹ گورنمنٹوں سے ایسی رقوم کا ریکارڈ اور جمع شدہ رقوم وصول کر کے اپنی عام قانون کے مطابق مجاز عدالتوں کے سپرد کر دیں۔ گویا کہ اپنی پاکستان کے متعلقہ اصولوں میں ہی دراصل جمع کرایا گیا تھا۔ جو غیر مسلم پاکستان میں مقیم ہے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ۳ ستمبر
## یوم سالانہ اجتماع ـ خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے مگر چندہ کی رفتار بہت مدہم ہے جس کی وجہ سے انتظامات میں دقت پیش آرہی ہے چونکہ رقم کی فوری ضرورت ہے اس لئے فیـ ...... فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۳ ستمبر بروز اتوار تمام مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے شہروں میں اس کے لئے اجتماعی کوشش کریں۔ جلسہ کرکے تمام خدام پر اجتماع کی اہمیت کو واضح کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اجتماع میں شامل ہونے کی تلقین کی جائے اور اس کے بعد ہر خادم سے شرح مقررہ کے مطابق چندہ جمع کیا جائے۔ شرح حسب ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۷۵ روپے ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے | | ایک روپیہ فی کس |
| ۷۵ سے ۱۵۰ روپے | " | ڈیڑھ روپیہ " |
| ۱۵۰ سے ۲۰۰ روپے | " | دو روپیہ " |

۲۰۰ یا اس سے زائد آمد رکھنے والے خادم سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید۔

اس کے علاوہ ہر خادم سے ایک سیر آٹا لینا ضروری ہے۔ یہ آٹا بھی اسی روز اکٹھا کیا جائے۔ دور کی مجالس کو اجازت ہے کہ آٹا فروخت کرکے رقم مرکز میں بھجوا دیں۔ جس قدر رقم جمع ہو وہ ۳ ستمبر کے فوراً بعد مرکز کو ارسال کر دی جائے

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## سٹار ہوزری کی بحالی!

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب صدر بورڈ آف ڈائریکٹرز سٹار ہوزری)

احباب کو بذریعہ جریدہ الفضل علم ہو چکا ہوا ہے کہ سٹار ہوزری کے قیام کے لئے عرصہ دو ماہ سے کوشش جاری تھی چنانچہ یہ کوشش جہاں تک الاٹمنٹ اور نئی فیکٹری کے قبضہ کا تعلق ہے وہ بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہو گئی۔ روشن فیکٹری واقعہ ماڈل ٹاؤن سٹار ہوزری کو الاٹ ہو چکی ہے اور قبضہ حاصل کرنے کے متعلق تمام مراحل طے ہو چکے ہیں۔ مجھے اب کارکنوں کی ضرورت ہے۔ سٹار ہوزری کا رکن جنہوں نے مجھے درخواستیں بھیجی ہیں وہ مجھے فوراً ربوہ میں ملیں تا انتخاب کیا جا سکے فوری طور پر مجھے ایسے کارکنوں کی ضرورت ہے جو ہوزری کے کام سے اچھی طرح واقف ہوں اسی طرح تجربہ کار مینیجر کی بھی۔ اعلان ہذا سے ایک ہفتہ کے اندر ایسے احباب مجھے اطلاع دیں کہ وہ کس قسم کا کام سٹار ہوزری میں کیا کرتے تھے تا میں انہیں ربوہ یا لاہور ملاقات کرنے کے لئے وقت معین کر سکوں

## حج بیت اللہ کیلئے جانے والے احباب

ہمارے دوست ڈاکٹر ضیاء الحق خانصاحب کی والدہ محترمہ اس سال حج بیت اللہ شریف کے لئے جارہی ہیں۔ ان کے بڑھاپے کی وجہ سے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ کوئی اور دوست جو مع مستورات حج پر جارہے ہوں راستہ میں ان کی امداد کرتے رہیں۔ نظارت تعلیم و تربیت چاہتی ہے کہ ایسے حج پر جانے والے دوست اپنے پتہ جات اور تاریخ روانگی سے جلد مطلع فرمائیں تا محترمہ موصوفہ کو اس کی اطلاع کر دی جائے۔ وقت نہایت قلیل ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

## کوائف ربوہ

(۱) ۲۰ اگست ۵۰ء کو میاں غلام نبی صاحب کا جنازہ ہرنانوالہ ضلع لائلپور سے لایا گیا۔ نماز جنازہ حضرت امیر صاحب مقامی نے پڑھائی اور مرحوم کو موصیوں کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

(۲) ۲۱ اگست ۵۰ء کو مکرم ماسٹر محمد طفیل خانصاحب کا جنازہ لائلپور سے لایا گیا۔ حضرت امیر صاحب مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو موصیوں کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب ہر دو اصحاب کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں)

عبدالحمید آصف جنرل سیکرٹری ربوہ

## انتخابات عہدہ داران

جماعتوں کے عہدیداران کے انتخابات کی موجودہ میعاد یکم مئی ۵۰ء سے شروع ہوتی ہے اس سے پہلے عہدیداران کی میعاد تقرر ۳۰ اپریل ۵۰ء کو ختم ہو جاتی ہے۔ نظارت ہذا کی طرف قبل از وقت متعدد اعلانات کے ذریعہ جماعتوں کو توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ نئے انتخابات کر کے اس کی منظوری مرکز سے حاصل کریں۔ لیکن اب تک بہت سی جماعتوں نے اپنے انتخابات نہیں بھجوائے۔ ایسی جماعتوں کی یاد دہانی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ نئی میعاد کے لئے اپنے جملہ عہدیداران کے لئے انتخابات کر کے نظارت ہذا سے منظوری حاصل کریں۔ انتخابات سے متعلقہ قواعد ۲۲ مارچ ۵۰ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ انتخابات ان قواعد کے مطابق عمل میں لائے جائیں۔ تاکہ نامکمل ہونے کی وجہ سے دوبارہ جماعتوں کو واپس نہ کرنے پڑیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

## طلبہ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

(۱) جن طلبہ نے وظائف کے لئے درخواستیں دی تھیں انہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وظائف کمیٹی نے ان درخواستوں پر اپنی سفارش آخری منظوری کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھجوا دی ہے۔ جو چند درخواستیں نامنظور ہوئی ہیں ان طلبہ کو اطلاع بھجوائی جارہی ہے۔ پس جن درخواست دہندہ طلبہ کو ۲۶ اگست تک کوئی اطلاع نہ ملے وہ سمجھ لیں کہ وظائف کمیٹی نے ان کے وظیفے منظور کر لئے ہیں۔

(۲) مجلس تعلیم رابعہ کے کمپارٹمنٹ میں آنے والے طلبہ کا امتحان ۲۰ ستمبر کو شروع کریگی اور ان طلبہ کو چاہیئے کہ جامعہ کھلنے پر احمد نگر پہنچ جائیں اور اساتذہ کی امداد سے تیاری مکمل کر کے شامل امتحان ہوں۔

(۳) تعطیلات کے بعد جامعہ و مدرسہ احمدیہ ۲ ستمبر کو کھلیں گے۔ تمام طلباء کا بروقت حاضر ہونا لازمی ہے۔ غیر حاضر طالب علم حسب اطلاع سابق غیر معمولی جرمانہ کے مستحق ہوں گے۔

(پرنسپل)

## احباب محتاط رہیں!

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ ہماری جماعت کے سرکاری عہدیداروں کو بدنام کرنے کے لئے جعلی چٹھیاں لکھتے رہتے ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ سے احباب کو محتاط رہنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ نیز بعض لوگ مجھے گمنام چٹھیاں لکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی آگاہی کے لئے میں لکھ رہا ہوں کہ ان چٹھیوں پر کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی جب تک وہ اپنے نام اور پورے ایڈریس سے مجھے مطلع نہ کریں۔

ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

## اعلان ضروری

قواعد انجمن احمدیہ نمبر ۸۲۹ (ہر مقامی جماعت میں مطابق ہدایت ناظر امور عامہ قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کا رجسٹر رکھا جانا ضروری ہوگا۔ جس میں ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے ضروری حالات مثلاً عمر۔ ولدیت۔ قوم پیشہ مالی حالات وغیرہ درج ہوں گے اور اس کی نقل نظارت امور عامہ میں ارسال کی جایا کرے گی) کو ملحوظ رکھتے ہوئے سیکرٹریان جماعت کو خصوصاً اور احباب جماعت کو عموماً دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ اپنے بچے اور بچیوں کا نام جو قابل شادی ہیں نظارت امور عامہ شعبہ رشتہ ناطہ میں درج کرا دیں۔ تاکہ ان کے مناسب حال رشتہ کا انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹریان جماعت فہرست ہائے مطلوبہ جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں تا یہ قومی قوم احسن اور عمدگی سے سرانجام پاتا رہے۔

ناظر امور عامہ ربوہ

---

درخواست دعا:۔ عزیزم غنی سردار محمد صاحب قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں بخار اور پیٹ میں نقص ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد یعقوب)

روزنامہ ----- الفضل ----- لاہور
۲۷ اگست ۱۹۵۰ء

# صالح قیادت کے قائم کرنے کے دعویدار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل ہم نے مولانا شبیر احمد صاحب کے متروکہ ومنسوخہ رسالہ "الشہاب" کی مسروقہ اشاعت کی ضبطی کے متعلق جماعت اسلامی کے بیباک ترجمان "قاصد" جو حکومتی تعزیر کے خوف سے "تسنیم" کو بند کرکے اد صحافتی باب الحیل کا سہارا لے کر چند دنوں سے شائع کیا جا رہا ہے کے احتجاجی نوٹ کے متعلق کچھ عرض کیا تھا۔ ذیل میں ہم متذکرہ بالا نوٹ کو حرف بحرف درج کرتے ہیں۔ تاکہ مودودی صاحب اور ان کے ترجمانوں کی "صالحیت" جسکو انہوں نے آئندہ انتخابات کا سٹنٹ بنایا ہے پوری پوری روشنی میں آجائے۔ خدا ترس قارئین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس نوٹ اور اس سے جو "صالحانہ" نتائج پیدا ہوتے ہیں ان پر غور فرمائیں اور انصاف کریں کہ آیا مودودی صاحب کا دعوئے "صالحیت" برائے خدا ہے یا برائے خود اور آیا ان کی یہ ہنگامہ آرائی ملک وقوم کو فائدہ پہونچانے کے لئے ہے یا اسکو نقصان پہونچانے کے لئے۔ نوٹ حسب ذیل ہے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی کی روح کو "ایصال ثواب"

مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم ومغفور نے آج سے ۱۸ سال قبل ایک رسالہ "الشہاب" سپرد قلم فرمایا تھا۔ جس میں انہوں نے فتنہ مرزائیت پر علمی اور اسلامی نقطۂ نظر سے نہایت مدلل بحث فرمائی ہے۔ یہ رسالہ انگریزی دور میں شائع ہوا۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اسے پڑھا گیا۔ مرزائیوں نے اس رسالہ کو ضبط کرانے کی انتہائی کوشش کی۔ لیکن ہز میجسٹی شہنشاہ برطانیہ کی حکومت نے اسے ضبط نہیں کیا۔ اور نہ ہی ان کی رعایا کے دو فرقوں میں اس سے نفرت پھیلی۔ حالانکہ قادیانی امت انگریزی سلطنت کی خود کاشتہ تھی۔ ان کی نبوت کا سارا کاروبار انگریزوں کے اشاروں پر چلتا تھا اور انگریز ان کا بڑا مربی اور سرپرست اور قادیانی انگریز کے نہایت چہیتے اور وفادار تھے۔ لیکن اس کے باوجود انگریزوں کو جرأت نہیں ہوئی۔ کہ وہ مولانا شبیر احمد عثمانی (اللہ تعالےٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے) کی کتاب "الشہاب" کو ضبط کرتے۔ لیکن داد دیجیئے پنجاب سرکار کی۔ جس نے مولانا کی کتاب کو تفرقہ انگیز اور ہز میجسٹی کی رعایا کے درمیان نفرت پھیلانے کا سبب قرار دے کر ضبط کر لیا۔ اور اس طرح پنجاب کو ایک بہت بڑے فتنہ سے بچا لیا۔ ہم اس "اسلامی ذمہ میں" حکومت پنجاب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں جس کے عہد میمون میں مسلمان یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ جن لوگوں کا حضور نبی کریم کی رسالت پر ایمان نہیں۔ اور جو آپ کو آخری نبی نہیں سمجھتے مسلمان نہیں ہیں۔ اگر اسلام کی توضیح کرنے والی کتابوں کا پاکستان میں یہی حشر ہوا جو مولانا عثمانی کی کتاب کا ہوا تو پھر ایک دن قرآن وحدیث بھی ضبط کئے جا سکتے ہیں۔ جن میں ہز میجسٹی کی رعایا کے ایک حصہ یعنی کفار اور مشرکین کے خلاف نہایت سخت باتیں ارشاد فرمائی گئی ہیں۔

مولانا شبیر احمد عثمانی کی کتاب "الشہاب" کی ضبطی بتاتی ہے کہ قادیانیت کی سرپرستی اب کون لوگ کر رہے ہیں۔ اسلام سے بیزاری اور قادیانیت کی سرپرستی اس ملک میں جو فیصدی اسلام کے لئے حاصل کیا گیا ہے؟ پاکستان کے مسلمانوں کو اس صورت پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔

آخر میں ایک بات ہم اپنے گورنر صاحب بالقابہ سے پوچھتے ہیں کہ گورنمنٹ کے پریس نوٹوں میں عوام کو ہز میجسٹی کی رعایا لکھا جاتا ہے۔ کیا واقعی ہم ہز میجسٹی کی رعایا ہیں؟ کیا واقعی پاکستان پر ابھی تک شہنشاہ معظم کنگ جارج کی حکومت ہے۔ کیا سردار نشتر ہمارے اس سوال کا جواب عنایت فرمائیں گے؟

(روزنامہ قاصد ۲۶ اگست ۱۹۵۰ء)

قارئین کرام نے یہ نوٹ پڑھ لیا ہے اب حسب ذیل باتوں پر بھی غور فرمائیں

(۱) اس نوٹ میں "احمدیوں" کو "مرزائی" اور "قادیانی" لکھا گیا ہے۔ بظاہر یہ بات شائد چھوٹی سی معلوم ہوتی ہے۔ احراری اور دیگر معاندین احمدیت بھی تو لکھتے ہیں۔ مگر جناب فرق ہے۔ احراریوں وغیرہ کو ملک میں "صالح قیادت" قائم کرنے کا دعوےٰ نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک شخص یا جماعت جس کا اخلاق کفار اور معاندین انبیاء علیہم السلام سے ملتا ہے۔ اور جس کو ابھی تک اتنی بھی توفیق صالحیت نصیب نہیں ہوئی۔ کہ وہ لوگوں کو یا جماعتوں کو اپنی تقریر وتحریر میں اس نام سے نہ پکاریں جس نام سے وہ پکارا جانا پسند نہ کریں۔ اور اس شخص یا جماعت کو بار بار اس طرف توجہ بھی دلائی گئی ہو تو کیا ایسا شخص یا جماعت اگر "صالح قیادت" کا ڈھونڈورا پیٹے ایسا کرنا اس کے لئے زیبا ہے۔ جب وہ ایک ادنےٰ اخلاقی تقاضا بھی پورا نہیں کر سکتے۔ تو وہ کس مونہہ سے یہ دعوے کرتے ہیں کہ وہ ملک میں صالح قیادت قائم کریں گے۔

ہمارا قیاس ہے کہ "صالح قیادت" کا نعرہ لگانے والے ایک اور وجہ سے بھی مجبور ہیں کہ "احمدیوں" کو ان کے اصل نام سے نہ پکاریں وہ وجہ یہ ہے کہ وہ ڈرتے ہیں کہ اگر وہ ایسی "صالحیت" کا اظہار کریں گے۔ اور احمدیوں کو احمدی کہنا یا لکھنا شروع کریں گے۔ تو وہ ان شریر لوگوں کو ناراض کر دیں گے۔ جن کے سہارے پر انتخاب لڑنے کی وہ تیاریاں کر رہے ہیں مگر یہ غلط ہو سکتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ ان کا اپنا احراری پن ہی ان کو ایسا کرنے پر اکساتا ہو مگر بہرحال یہ بات صالحیت کے منافی ہے اور اسکو ان کے اپنے ضمیر بھی اگر کوئی ہی تسلیم کرتے ہوں گے

نوٹ:۔ ہم نے مودودی صاحب کے ترجمانوں کی توجہ کئی بار اس طرف منعطف کرائی ہے۔ مگر وہ اس بدعادت کو ترک نہیں کر سکے۔ ہم نے کافی صبر کیا ہے۔ اس لئے اب ہم

عجز ونیاز سے تو نہ آیا وہ راہ پر
دامن کو اس کے آج حریفانہ کھینچیئے

ہم نے تنگ آمد بجنگ آمد کے مطابق اب ارادہ کیا ہے۔ کہ ہم بھی انہیں صرف دو ہفتہ کے لئے فی الحال بطور سزا "مودودیئے" لکھا کریں گے۔ اگرچہ ہمیں ایسی سزا کے خیال سے خود کراہت محسوس ہوتی ہے۔ مگر امرلاچاری ہے۔ کاش بیشتر اس کے کہ ہم یہ سزا اسکے دو ہفتے شروع کریں۔ یہ صالحین اپنی اصلاح کر لیں

(۲) نوٹ میں احمدیوں کے متعلق لکھا گیا ہے۔ "جن لوگوں کا حضور نبی کریم کی رسالت پر ایمان نہیں"

اس کے متعلق ہم سب سے پہلے تو اتنا عرض کرتے ہیں کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین یہ الفاظ ان احمدیوں کے متعلق لکھے گئے ہیں جن کی تصنیف کا صفحہ صفحہ نبی امی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا آئینہ ہے۔ یہاں تک کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی نبوت بھی محض اسی خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آفتاب عالمتاب کی ایک کرن مانی جاتی ہے۔ یہ ایسی ہی مہمل اور لایعنی بات ہے۔ جس طرح سورج کی ایک کرن یہ مانتے ہوئے کہ میں سورج کی کرن ہوں سورج کا انکار کرے۔

خیر۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایسا سفید جھوٹ بولنے والوں کا "صالحیت" کے کوچہ کے پاس سے بھی گزرنے کا احتمال ہو سکتا ہے؟ چہ جائیکہ وہ "صالح قیادت" پیدا کرنے کا دم بھریں۔

(۳) ان لوگوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ رسالہ "الشہاب" جو ضبط ہوا ہے وہ مصنف نے نہیں چھپوایا۔ اور ان کو یہ بھی معلوم ہے کہ اب یہ رسالہ اس وجہ سے متروک ومنسوخ ہو چکا ہے کہ مصنف نے اس رسالہ کے مضمون کے عین متضاد اصول مسلم لیگ کی صورت میں قبول کر لئے تھے۔ اور یہ رسالہ قرارداد مقاصد کی بھی کھلی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ایسے رسالہ کے متعلق طنزاً یہ کہنا کہ اس کا ضبط کرنا گویا مصنف کی روح کو "ایصال ثواب" کے مترادف ہے کہاں کی صالحیت ہے؟

(۴) معاصر "قاصد" نے نوٹ میں لکھا ہے کہ اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ "احمدی" مسلمان نہیں ہیں"۔ حالانکہ رسالہ میں احمدیوں کو مرتد قرار دے کر واجب القتل قرار دیا گیا ہے۔ یہ ایک صریح جھوٹ ہے جو معاصر نے بولا ہے پھر سوال ہے کہ کیا معاصر بھی یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان کی شریعتی حکومت میں اس رسالہ کے مطابق عمل کرنا درست ہوگا؟ ہمیں یقین ہے کہ معاصر اس کا کوئی جواب نہیں دے گا کیونکہ انتخاب قریب ہیں۔ اور ان کی صالحیت کا یہی تقاضا ہوگا۔ کہ ایسے سوالات کو ٹال دیا جائے۔ (باقی)

---

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید
کو پڑھے اور زیادہ سے زیادہ
اپنے غیر احمدی دوستوں کو
پڑھنے کے لئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا کوئٹہ میں قیام

از محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اہل بیت اور خدام کے ہمراہ اس سال ماہ جون کے آغاز میں ہی کوئٹہ تشریف لے گئے تھے۔ یہاں دو ماہ قیام فرمانے کے بعد ۱۹ اگست کو سندھ تشریف لے آئے۔ اس عرصہ میں اگرچہ روماٹزم اور گاؤٹ کے درد کی وجہ سے حضور کی طبیعت زیادہ تر علیل رہی۔ لیکن پھر بھی حضور نے اس عرصہ میں ۶ خطبات جمعہ خود پڑھائے۔ اس کے علاوہ حضور نے رمضان المبارک میں ۱۲ دن مسلسل قرآن کریم کا درس دیا۔ اور پھر رمضان المبارک کے ختم ہونے پر حضور نے تیرھواں درس دیا۔ اور تمام دوستوں کے ساتھ لمبی دعا فرمائی۔ اس کے علاوہ حضور نے عید الفطر کے موقعہ پر ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کے سالانہ اجتماع میں تقریر فرمائی۔ ۳۱ جولائی کو لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کے جلسہ میں تقریر فرمائی۔ اور یکم اگست کو ایک ٹی پارٹی کے موقعہ پر جس میں سول اور ملٹری کے اعلیٰ حکام شامل تھے حضور نے قریباً سوا گھنٹہ تقریر فرمائی۔ گویا دو ماہ میں شدید تکالیف کے باوجود جبکہ حضور کلچز کے بغیر چند قدم بھی چل نہیں سکتے تھے۔ حضور نے سات خطبات پڑھے اور تیرہ دن درس دیا۔ اور تین تقاریر فرمائیں۔ اس سے احباب اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پاک امام کو کتنی بڑی اولوالعزمی اور قوت برداشت عطا فرمائی ہے۔

## مخلصین کوئٹہ

کوئٹہ کے قیام کے دوران میں مخلصین کوئٹہ نے بھی جس عقیدت اور اخلاص کا مظاہرہ کیا وہ بھی ایک ایمان افروز نظارہ تھا۔ اور بعض دوستوں نے تو ایسی نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ جو قابل ذکر ہیں۔

مکرم شیخ کریم بخش صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اپنے اخلاص کا ثبوت اس طرح دیا کہ وہ اس کوٹھی کا جس میں حضور نے قیام فرمایا تمام کرایہ اپنی گرہ سے ادا کرتے رہے ہیں۔ محض اس لئے کہ اگر حضور موسم گرما میں کوئٹہ تشریف لائیں تو حضور کے قیام میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ چنانچہ انہی کے اس اخلاص کا یہ نتیجہ تھا کہ حضور اس سال پھر کوئٹہ تشریف لے گئے۔ ورنہ جیسا کہ حضور نے ایک خطبہ میں اظہار بھی فرمایا تھا ممکن تھا حضور اس سال کہیں اور تشریف لے جاتے۔ مگر ان کے اس اخلاص کو دیکھتے ہوئے حضور نے پسند نہ فرمایا کہ کسی اور جگہ موسم گرما بسر کیا جائے۔ یہ سمجھنا ہوا کہ اس سال حضور کی کوئٹہ میں تشریف آوری سے جو فوائد مقامی جماعت اور بلوچستان کے دوسرے دوستوں نے حاصل کئے ہیں۔ ان میں بہت بڑا دخل ہمارے مکرم شیخ صاحب کا بھی ہے۔ مکرم شیخ صاحب کی طبیعت آجکل درد دل کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور بیش از بیش خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔

مکرم شیخ صاحب کے صاحبزادوں یعنی برادرم شیخ محمد حنیف صاحب اور برادرم شیخ محمد اقبال صاحب بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور اور حضور کے اہل بیت کے ساتھ والہانہ عقیدت رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے قیام کوئٹہ کے دوران میں اپنی خدمات گویا ایک رنگ میں حضور کے لئے وقف کر رکھی تھیں۔ اس طرح شیخ صاحب کی دو کاریں ہر وقت حضور اور حضور کے اہل بیت کے لئے تیار رہتی تھیں۔ جب بھی حضور یا حضور کے خاندان کے کسی فرد کو ضرورت پڑتی تھی۔ تو اطلاع ملنے پر ان کی کاریں فوراً پہنچ جاتی تھیں۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب اکثر حضور کے ہمرکاب رہتے تھے۔ تاکہ اگر کسی خدمت کا موقعہ میسر آئے تو وہ اس میں حصہ لے سکیں۔

## پہرہ کا انتظام

حضور کی کوٹھی کے پہرہ میں مکرم سید قربان شاہ صاحب کا نام قابل ذکر ہے۔ مکرم شاہ صاحب نگران پہرہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ اور ان کی ہدایات کے ماتحت مختلف نوجوانوں نے پہرہ کے لئے اپنے آپ کو بطور والنٹیر پیش کیا۔ جو نہایت مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

## بجلی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ایک مخلص دوست منظور احمد صاحب ریڈیو انجینئر ہیں۔ انہوں نے حضور کی کوٹھی میں بجلی لگائی۔ اور پھر حضور کی تقاریر اور خطبات اور درس القرآن کے دوران میں ہمیشہ اپنے خرچ پر ایسا اچھا انتظام رکھا کہ اس بارہ میں کبھی کسی شکایت کا موقعہ پیدا نہیں ہوا۔ برادرم عبد العزیز صاحب اور برادرم محمود احمد صاحب نے بھی ان کے اسسٹنٹ کے طور پر اس دوران میں نہایت دلچسپی اور انہماک کے ساتھ کام کیا۔ جس کے لئے یہ دوست ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ مکرم منظور احمد صاحب ریڈیو انجینئر متواتر تین سال سے اسی طرح خدمت سرانجام دیتے آرہے ہیں۔ اور بلا معاوضہ جماعت کی ایک اہم ضرورت (یعنی لاؤڈ سپیکر کا انتظام) کو پورا کرتے رہے ہیں۔ ایسے دوست یقیناً ہماری جماعت کی دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

## چار تقاریب

جماعت احمدیہ کوئٹہ نے ان ایام میں چار تقاریب کا انعقاد کیا۔

(۱) ۱۱ جون کو مسٹر ایل کور کنزٹ (جرمن نومسلم) اور مسٹر رشید احمد (امریکن نومسلم) کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی دی۔ جس میں شہر کے بہت سے معززین مدعو تھے۔ افسوس ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کی وجہ سے اس میں شامل نہ ہو سکے

(۲) مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے عید الفطر کے ایک دو دن بعد پارک ہاؤس میں وسیع پیمانہ پر ایک فروٹ پارٹی دی۔ جس میں کئی غیر احمدی معززین بھی تشریف لائے ہوئے تھے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر میں تقریر فرماتے ہوئے خدام الاحمدیہ کو بعض اہم نصائح فرمائیں۔

(۳) ۳۱ جولائی کو لجنہ اماء اللہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قریباً ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔

(۴) یکم اگست کو حضور کے اعزاز میں جماعت احمدیہ کوئٹہ نے ایک دعوت عصرانہ دی۔ جس میں سوا تین سو کے قریب غیر احمدی معززین مدعو تھے۔ پارٹی کا انتظام بفے سسٹم پر رکھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر میں بعض سوالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

## دعوتیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات والا صفات سے فائدہ اٹھانے اور حضور کے فیوض و برکات سے متمتع ہونے کے لئے بعض دوستوں نے ان ایام میں حضور کو اپنے اپنے گھروں پر کھانے کے لئے بھی مدعو کیا۔ ایسے مواقع پر دوست عموماً غیر احمدی معززین کو مدعو کیا کرتے تھے۔ اور اس طرح سے کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد انہیں حضور سے مختلف سوالات کرنے اور حضور کے جوابات سننے کا موقعہ مل جاتا تھا۔ چنانچہ کرنل فقیر اللہ صاحب نے دعوت کے موقعہ پر سول اور ملٹری کے اعلیٰ حکام کو ۷۰-۸۰ کی تعداد میں مدعو کیا (۲) مکرم مہتہ عبد القادر صاحب (۳) کرنل نقی الدین صاحب (۴) لفٹننٹ سید سعید الحسن صاحب نے دعوتیں کیں (۵) ملک کرم الٰہی خان صاحب ایڈووکیٹ نے بھی وسیع پیمانے پر دعوت کا انتظام کیا تھا اور سول اور ملٹری حکام کو حضور سے متعارف کرانے کے لئے مدعو کیا ہوا تھا۔ مگر حضور ان کے ہاں اپنی علالت کی وجہ سے تشریف نہ لے جا سکے (۶) ڈاکٹر عبد اللہ خان صاحب (۷) مکرم میجر محمد اسلم صاحب نے شہر کے بہت سے حکام کو مدعو کیا ہوا تھا۔ جنہوں نے حضور سے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور مختلف سوالات کر کے استفادہ کیا۔ (۸) مکرم قاضی حبیب الدین صاحب نے حضور کے اہل بیت کو چائے کی دعوت دی (۹) مکرم کیپٹن ممتاز احمد صاحب ایک غیر احمدی دوست ہیں۔ جو حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے اور بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے حضور کو چائے پر مدعو کیا اور ملٹری افسران کو بھی مدعو کیا۔ اس طرح نہ صرف خود انہوں نے حضور کی ذات سے فائدہ اٹھایا بلکہ دوسروں کو بھی فائدہ اٹھانے کا موقعہ بہم پہنچایا۔

## لجنہ اماء اللہ کی تنظیم

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ سیدہ ام متین حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دفعہ کوئٹہ میں لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کی از سر نو تنظیم کی اور چھاؤنی کے کام کو بہتر بنانے کے لئے اس کا الگ حلقہ مقرر کر دیا آپ کی موجودگی میں لجنہ اماء اللہ کا ایک جلسہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں آپ نے بھی تقریر فرمائی۔ اور عورتوں کو ضروری ہدایات دیں

## غیر احمدی معززین کی دلچسپی

آخر میں اس امر کا اظہار کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس دفعہ چونکہ مسٹر کنزٹ اور مسٹر رشید احمد دونوں حضور کے ہمراہ تھے۔ اس لئے کوئٹہ میں ان کی وجہ سے غیر احمدی حلقہ میں دلچسپی کا اظہار کیا گیا چنانچہ بعض غیر احمدی دوستوں نے ان کی دعوت بھی کی۔ اور امریکہ اور جرمنی میں تبلیغ اسلام کے متعلق کئی سوالات دریافت کئے۔ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو سراہا [illegible]

## بیعت

حضور کا قیام گو کوئٹہ میں بہت مختصر رہا۔ لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۰-۱۲ افراد بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے جن میں سے ایک دوست بلوچستان کے ایک مشہور قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں اور باقی دوست پنجاب وغیرہ علاقوں کے رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب دوستوں کو اخلاص و عمل کی دولت سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ اور انہیں احمدیت پر ثبات قدم بخشے۔

آخر میں مکرم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے خود بھی دن رات ایک قابل رشک نمونہ پیش کیا۔ اور جن کی ہدایت پر [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

195

# دعوتِ حق!

## شرفائے امت سے اپیل!

تعالوا الی کلمۃٍ سوآءٍ بیننا و بینکم (قرآن کریم)

(از مکرم مہتمم صاحب نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ)

مرکز سلسلہ کی طرف سے مخالفین کی الزام تراشیوں کے جواب میں ذیل کا مضمون بصورت ٹریکٹ شائع کیا گیا ہے۔ احباب اس کی بکثرت اشاعت کریں۔ (ادارہ)

قرآن شریف کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں چاہیئے کہ جو باتیں ہمارے درمیان مشترکہ ہیں ہم ان کی بناء پر آپس کے اختلافات کا فیصلہ کریں اور جو اختلاف ہمارے درمیان واقع ہے بجائے اس کے کہ غلط الزامات لگا کر باہمی اختلافات کی خلیج کو وسیع کرتے چلے جائیں۔ چاہیئے کہ دیانت داری سے آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی بات میں اتفاق نہ ہو۔ نہ سہی۔ جن باتوں پر اتفاق ہے ان میں مل کر کام کریں اور اپنے اتحاد اور تعاون کو مفید سے مفید تر بنائیں۔ کیونکہ اس وقت عالم اسلامی ایک نہایت پرخطر اور نازک دور سے گذر رہا ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ اتفاق و اتحاد کی روح کو بڑھایا جائے نہ یہ کہ اختلافات کی خلیج کو دشنام دہی اور بہتان طرازی سے وسیع کرتے چلے جائیں۔ اس کا فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان اور زیاں ہی زیاں ہے۔

ہمارے باہمی اختلافات اتنے بڑے بھی نہیں کہ حل نہ ہو سکیں۔ وہ دینی نوعیت میں نظری اور اجتہادی ہیں۔ آیات و احادیث کی تفسیر اور تشریح میں فرق ہے جو علماء اسلام میں ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ ہر امام وقت نے جب اپنے کسی ایسے نقطہ نظر کو پیش کیا جو علماء زمانہ کے اجتہاد اور عوام الناس کے خیالات کے خلاف تھا تو ایک شورِ قیامت برپا ہو گیا۔ تکفیر۔ مارپیٹ۔ قید و بند۔ قتل و غارت تک نوبت پہنچی۔ لیکن جونہی غیظ و غضب کی آندھی مدہم ہو کر مطلع صاف ہوا تو امام وقت کا نقطہ نظر درست تسلیم کیا گیا۔ گذشتہ تیرہ سو سال کی اسلامی تاریخ کا ہر صدی میں یہی نقشہ رہا۔ اب بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ ہم بہت سی باتوں میں متفق ہیں۔ بلکہ جہاں تک اصول اسلام اور آیات قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی صحت کا تعلق ہے ہمارے درمیان بفضلہ تعالیٰ ذرہ بھر اختلاف نہیں کلمہ توحید اور رسالت ختم الرسل موعود کونین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہم سب دل سے یقین رکھتے ہیں۔ ہم احمدیوں کے عہد بیعت کا ابتدائی اس اقرار دو یقین سے ہوتا ہے کہ قرآن مجید کامل اور اکمل ہدایت نامہ ہے۔ اس کی شریعت آخری شریعت ہے۔ اس کے بعد قیامت تک نوع انسان کے لئے نہ کوئی نئی کتاب ہوگی اور نہ ہی کوئی شریعت۔ ہم سب کا اس پر یقین کامل ہے۔ ہم سب اپنی مساجد کے میناروں سے کلمہ شہادتین کا اقرار و اعلان پانچ بار کرتے ہیں۔ فرائض صوم و صلوٰۃ۔ زکوٰۃ و صدقات۔ حج بیت اللہ وغیرہ ارکان اسلام کی پابندی ہم سب اپنی نجات کا ذریعہ یقین کرتے ہیں۔

غرض تمام اصولِ اسلامیہ میں ہم قولاً اعتقاداً اور عملاً متفق ہیں اور جن باتوں میں ہمیں اختلاف ہے ان میں بھی اگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو وہ اختلاف دور کیا جا سکتا ہے مثلاً حیات و ممات مسیح کا مسئلہ ہے۔ آیات یاعیسیٰ انی متوفیک و رافعک اور بل رفعہ اللہ الیہ اور فلما توفیتنی سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہ السلام فوت ہو گئے اور باقی عام مسلمان یہ سمجھتے تھے کہ وہ ابھی تک فوت نہیں ہوئے۔ ہم کہتے ہیں کہ چوٹی کے علماء میں سے کافی تعداد جو اہل اللہ میں سے تھی پہلے بھی ہماری طرح یہ سمجھتی تھی کہ عیسےٰ مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ اب اسلامی دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی جامعہ ازہر (واقعہ قاہرہ مصر) کے علماء کا نمائندہ ہونے کی حیثیت میں الشیخ محمود شلتوت نے بھی بذریعہ اخبارات فتوے صادر کر دیا ہوا ہے کہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے رو سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت شدہ ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا سچ مچ علماء اکابر نے پہلے بھی اور اب علماء مصر نے بھی آیات و احادیث متنازعہ فیہ کے وہی معنے کئے ہیں جو ہم کرتے ہیں یا وہ معنے درست ہیں جو زمانہ حال کے علماء کر رہے ہیں۔ اس کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ منتخب جید علماء جو متقی اور دین سے محبت رکھنے والے ہوں وہ ہمارے علماء کے ساتھ بیٹھ کر یہ فتویٰ بھی دیکھ لیں اور چوٹی کے علماء سلف کے اقوال بھی دیکھ لیں اور تسلی کر لیں۔

اسی طرح ہم احمدی اور غیر احمدی سب سرورِ کائنات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں۔ لیکن خاتم النبیین کے مفہوم میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہم احمدی کہتے ہیں کہ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کو ختم کرنے والا نہیں بلکہ نبیوں کی مہر ہیں اور اس لقب کے معنے یہ ہیں کہ آئندہ جو نبی بھی ہوگا وہ آپ کی تصدیق کے ساتھ اور آپ کی امت میں سے ہوگا۔ باہر سے کوئی نہ آئیگا نہ کوئی گذرا ہوا نبی اور نہ آئندہ نیا نبی۔

دوسرے مسلمان علماء لفظ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کو ختم کرنے والا کرتے ہیں اور حدیث لا نبی بعدی کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں گو یہ معنے ہمارے نزدیک بالکل صحیح نہیں۔ لیکن اگر بالفرض انہیں صحیح بھی تسلیم کر لیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر آپ لوگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی آمد کے کیوں قائل ہیں؟ ان علماء کی یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی اور ہماری بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ دوبارہ آکر امت میں داخل ہوں گے اور اس طرح امتی ہوں گے نبی نہیں رہیں گے۔ ہم کہتے ہیں جب ان کا فوت ہو جانا ثابت ہے تو پھر صاف طور پر کیوں تسلیم نہیں کیا جاتا کہ آنے والا اسی امت میں سے ہوگا۔

ہمارا یہ اختلاف بھی کوئی ناقابل حل اختلاف نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ جو معنے خاتم النبیین کے ہم نے کئے ہیں وہی معنے پہلے بزرگوں نے بھی کئے ہیں۔ اس اس فیصلہ کا آسان طریق یہ ہے کہ ہم آپس میں بیٹھ کر وہ کتابیں اور حوالے دیکھیں اور معلوم کریں کہ آیا سچ مچ پہلے بزرگوں نے بھی خاتم النبیین کے یہی معنے کئے ہیں یا نہیں۔ اگر کئے ہوں تو پھر جو معنے معقول ہوں اور اہل اللہ اس پر متفق ہوں ان کو قبول کرنا چاہیئے۔ نہ یہ کہ آپس میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائی جائے۔

اسی طرح نبوت کی تعریف میں بھی ہمارے درمیان اختلاف ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ نبوت کے معنے مکالمہ و مخاطبہ الہیہ سے مشرف ہونا حاصل کرنا ہے۔ نئی شریعت کا نازل ہونا ضروری شرط نہیں۔ ہزاروں نبی دنیا میں آئے مگر وہ شریعت نہیں لائے۔ حضرت ادریس نبی تھے وہ نئی شریعت نہیں لائے۔ بلکہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ مگر دوسرے علماء یہ کہتے ہیں نبی کے لئے [illegible] لانا ضروری ہے۔ اب اس اختلاف کا فیصلہ بھی آسان ہے۔ نبیوں کی فہرست تیار کر کے دیکھ لی جائے کہ کتنوں کو شریعت دی گئی اور کتنے بغیر شریعت کے تھے۔ اس لئے بزرگانِ اسلام نے نبوت کی دو قسمیں کی ہیں۔ نبوت شریعت نبوت ولایت۔ پہلی قسم کی نبوت کے متعلق تو سب بزرگوں اور ہم سب مسلمانوں کا کلّی اتفاق ہے کہ اس قسم یعنی نبوت شریعت کا اور شرعی نبیوں کا سلسلہ بند ہے (جیسا کہ فرمایا لا نبی بعدی) کیونکہ ایک کامل شریعت آچکی ہے۔ اور دوسری قسم یعنی نبوت ولایت مکالمہ مخاطبہ انذار و تبشیر والی نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے کھلا ہے۔ کبھی بند نہیں ہوگا۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان ابدی سے ہمیشہ جاری ہے اور جاری رہے گا۔ تمام بزرگان سلف کا اس پر اتفاق ہے۔ اور یہ اختلاف بھی ایسا مشکل نہیں جو سمجھ میں نہ آئے یا اس کا فیصلہ نہ کیا جا سکے۔ بزرگانِ اسلام جو بالاتفاق اہل اللہ تھے مسلمان انہیں اولیاء اللہ یقین کرتے ہیں۔ ان بزرگوں کی کتابیں موجود ہیں۔ دیکھی دکھائی جا سکتی ہیں اور تسلی کی جا سکتی ہے۔ اگر ان کے نزدیک بھی نبوت ولایت کا سلسلہ جاری ہو تو پھر ہمیں آپس کے اختلافات کو طول دے کر بدمزگی اور فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ سلسلۂ نبوت جاری ہے تو پھر اگر کسی امام وقت نے ایسی نبوت کا دعوےٰ کیا ہو اور اسے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے وابستہ کیا ہو اور اس کا جزء اور عکس اور ظل قرار دیا ہو تو اس پر ناراض ہونے اور بگڑنے اور برافروختہ ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ کیا سید الرسل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بشارت نہیں دی کہ۔ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم (بخاری) کیا آپ چاہتے ہیں کہ ایسے عظیم الشان مامور کی پیروی چھوڑ کر فیج اعوج کے علماء جن کے متعلق علماءھم شر من تحت ادیم السماء آیا ہے کی پیروی کی جائے اور اپنے ایمان و دین و دنیا کو برباد کیا جائے؟ یقین جانو کہ ایسے علماء کا ساتھ دینا کفر اور جہنم کے گڑھے میں گرانے والا ہے۔ در اصل ہم سب کا فرض ہے کہ جہاں ہم اپنے اعتقادات کی اصلاح کریں۔ وہاں عملی خرابیوں کے ازالہ کی بھی پوری پوری کوشش کریں اور پھر آپس کی تکفیر بازی اور گالی گلوچ کی بجائے عیسائیوں۔ دہریوں اور مجوسیوں کا متفقہ طور پر مقابلہ کریں تا اسلام کا بول بالا ہو اور

پیغام اسلام تمام اقوام عالم [illegible]

# انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

(۴)

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کا انتخاب ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا گیا ہے متعلقہ جماعتیں نوٹ فرما لیں۔

یاد رہے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری حسب قواعد انتخاب عہدیداران دی جاتی ہے۔ امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا سیکرٹری مال۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ محاسب۔ امین۔ سیکرٹری جائداد اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدیداروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں۔ محصل کی اطلاع نظارت بیت المال۔ امام الصلوٰۃ کی اطلاع نظارت تعلیم و تربیت اور قاضی کی اطلاع ناظم صاحب دارالقضاء اور سیکرٹری تحریک جدید کی اطلاع تحریک جدید کو بھجوائی جائے۔ نظارت علیا ان عہدیداروں کی منظوری نہیں دیتی۔ بلکہ متعلقہ نظارتیں یا صیغہ جات خود اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں۔

(ناظر اعلیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جماعت احمدیہ گھنڈو پوٹھا ڈاکخانہ وارڈ ضلع لوڑکانہ (سندھ)

پریذیڈنٹ: محمد انور صاحب ڈاک خانہ وارڈ ضلع لوڑکانہ (سندھ)

سیکرٹری مال: جان محمد صاحب ڈاک خانہ وارڈ ضلع لوڑکانہ (سندھ)

" تبلیغ: علی نواز صاحب معرفت پیارل دوکاندار قنبر ضلع لوڑکانہ (سندھ)

" تعلیم و تربیت: خیر محمد صاحب ڈاکخانہ وارڈ ضلع لوڑکانہ سندھ

" امور عامہ: لشکر خان صاحب ڈاک خانہ وارڈ ضلع لوڑکانہ سندھ

## جماعت احمدیہ ملیانوالہ متصل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ: چوہدری فضل الٰہی صاحب

سیکرٹری مال: مولوی فضل دین صاحب

" تبلیغ: مولوی فضل دین صاحب

" امور عامہ: چوہدری احمد علی صاحب

## راولپنڈی

محاسب: مرزا محمد حسین صاحب ہری پورہ ۱۳۸۷۵ P. متصل ہری کالج راولپنڈی

امین: بابا الٰہی بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر 5 15 10 کھاجی محلہ روڈ۔ راولپنڈی

آڈیٹر: چوہدری بشیر احمد صاحب آفس اے۔ جی۔ ملٹری۔ راولپنڈی

جنرل سیکرٹری: شیخ نصیر الحق صاحب ۲۱۷ مال روڈ راولپنڈی چھاؤنی

سیکرٹری امور عامہ: مرزا بشیر احمد صاحب گوالمنڈی راولپنڈی چھاؤنی

" تبلیغ: ملک محمد شریف صاحب لال لاری اڈہ چوک نمبر ۲۲ راولپنڈی چھاؤنی

سیکرٹری تعلیم و تربیت: ماسٹر محمد علی صاحب ظہیر چھنگی محلہ نمبر ۵۷۶ راولپنڈی شہر۔

" جائیداد: چوہدری عبدالعزیز صاحب تیلی محلہ نمبر ۳۱ راولپنڈی شہر۔

## پوسٹ بکس ۴۵۵۵ نیروبی ایسٹ افریقہ

پریذیڈنٹ: قاضی عبدالسلام صاحب

سیکرٹری تبلیغ: سیٹھ عثمان یعقوب صاحب

" تعلیم و تربیت: چوہدری محمد شریف صاحب

" امور عامہ: محمد امین صاحب احمدی

وصایا: سید بشیر احمد شاہ صاحب

محاسب: بشیر احمد حیات صاحب

آڈیٹر: چوہدری بشارت احمد صاحب

سیکرٹری مال و جائداد: سید محمد اقبال صاحب

" ضیافت: عبدالعزیز صاحب

وائس پریذیڈنٹ: ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب

## شاہ پور چاکر ضلع نوابشاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ: بابو قمر الدین صاحب S.D.O شاہ پور ضلع نوابشاہ

امین " " "

سیکرٹری مال | منشی عبدالعزیز صاحب کینال اسسٹنٹ
محاسب | شاہ پور چاکر ضلع نوابشاہ (سندھ)

سیکرٹری تبلیغ | منشی اختر علی صاحب آبدار
" تعلیم و تربیت | شاہ پور چاکر ضلع نوابشاہ

## جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۷ الف ضلع تھرپارکر (سندھ)

پریذیڈنٹ: صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷ الف ضلع تھرپارکر (سندھ)

سیکرٹری مال: صوفی غلام محمد صاحب

" تبلیغ: مہر الدین صاحب

" وصایا: میاں قمر الدین صاحب

" تعلیم و تربیت: چوہدری رحیم بخش صاحب

" امور عامہ " محمد یوسف صاحب

# امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس کی نیروبی مشرقی افریقہ میں تشریف آوری

(از مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی)

محترم محمود منیم صاحب امیر جماعت احمدیہ ماریشس ممباسہ سے نیروبی بذریعہ ٹرین یکم اگست بروز منگل صبح ۹ بجے تشریف لائے۔ احباب جماعت احمدیہ نیروبی اپنے بھائی کے استقبال کے لئے ریلوے سٹیشن پر موجود تھے۔ آپ فریضہ حج کے لئے جا رہے ہیں۔ اور دوران قیام ممباسہ میں آپ نے چاہا۔ کہ وہ چند دنوں کے لئے نیروبی سے ہو آئیں۔ آپ یہاں چھ دن ٹھہرے اور مکرمی شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ کے پاس قیام فرمایا۔ اس مختصر عرصہ میں جماعت نے اپنی ہمت اور مقدرت کے مطابق آپ کی خاطر و تواضع کی۔ اور نیروبی اور اردگرد کے مشہور مقامات کی سیر کرائی۔

خدام الاحمدیہ نیروبی نے آپ کے اعزاز میں مورخہ پانچ اگست بروز ہفتہ بوقت چھ بجے شام دعوت چائے دی امیر صاحب مشرقی افریقہ نے مختصر سی تقریر کی۔ جس میں عبادت کی غرض اور حج کا مقصد بیان کیا اس کے بعد تمام جماعت نے ان کے لئے دعا کی آپ ماریشس کے اولین احمدیوں میں سے ہیں۔ حضرت حافظ غلام محمد صاحب مرحوم مبلغ ماریشس کے زمانہ میں آپ ہی کے گھر میں جماعت کے نظام کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ آپ مورخہ ۶ اگست بروز اتوار پانچ بجے شام بذریعہ ٹرین واپس ممباسہ تشریف لے گئے۔ احباب جماعت نیروبی نے آپ کو پھولوں کے ہاروں اور دعاؤں سے ریلوے اسٹیشن پر الوداع کیا۔

آپ غالباً ۱۰ اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز دیار حبیب کے لئے روانہ ہو گئے ہوں گے حج سے واپسی پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کے لئے پاکستان جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تمام بھائیوں سے ان کی خیر و عافیت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# تمباکو نوشی لغویات سے ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتاویٰ کی رو سے تمباکو نوشی لغویات سے ہے۔ اور قرآن کریم مومن کی یہ شان بیان کرتا ہے۔ والذین ھم عن اللغو معرضون (پ ۱۸) کہ جو لغویات سے اعراض کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے احباب میں تمباکو نوشی نسبتاً کم ہے۔ مگر تاہم یہ مرض پایا جاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دوران میں اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں مرزا غلام اللہ صاحب مرحوم حقہ نوشی سے منع کیا کرتے تھے۔ مرزا صاحب موصوف پہلے خود حقہ بہت پیا کرتے تھے۔ بعد میں سلسلہ کی ہدایت کے ماتحت انہوں نے حقہ ترک کر دیا۔ اس کی تلافی کے لئے حقہ کے ترک کا وعظ کیا کرتے تھے اسی طرح سلسلہ عالیہ کی طرف سے تلقین پر بہتوں نے حقہ ترک کر دیا۔ جن کی فہرستیں موقع بہ موقع الفضل میں چھپتی رہی ہیں۔ مگر ابھی تک یہ مرض گیا نہیں

فیصلہ جات مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تمباکو نوشی کے انسداد کے متعلق فیصلہ جات فرمائے۔ نظارت ہذا کی تجویز ہے۔ کہ ان فیصلہ جات کو شائع کیا جائے۔ ان فیصلہ جات میں یہ امر بھی ہے۔ کہ ایسے مقامات پر تمباکو نوشی یعنی حقہ نوشی و سیگرٹ نوشی وغیرہ نہ کی جائے۔ جہاں رہگذر لوگوں کی نظر پڑ سکتی ہے۔ اور حقہ کو تازہ کروانا اور چلم بھروانا وغیرہ کام نابالغ بچوں سے نہ کروائے جائیں۔ بلکہ حقہ پینے والے لوگ یہ کام خود کریں۔ نیز اپنے زیر اثر لوگوں کو تمباکو نوشی سے باز رکھیں۔ باوجود ان ہدایات کے بعض نوجوان ابھی تک حقہ پیتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ہم چالیس سال کے ہو گئے ہیں۔ گویا ان کا وجود اب مستثنیات میں آ گیا ہے۔ حالانکہ اس عمر کا استثناء اس وقت کے لوگوں کے لئے تھا جب فیصلہ ہوا تھا۔ اب تو کوئی بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو حقہ پیتا ہو۔

جماعتوں کے امراء۔ پریذیڈنٹ صاحبان اور عہدیداران توجہ فرمائیں۔ اور اس لغو فعل سے احباب کو نجات دلائیں۔ جب وہ یہ ادنیٰ قربانی نہیں کر سکتے۔ تو بڑے حکم پر لبیک کس طرح کہیں گے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## آبادان – ایران

پریذیڈنٹ: میاں احمد گل صاحب

جنرل سیکرٹری: محمد رفیق صاحب

سیکرٹری مال: مسعود احمد صاحب

" تبلیغ: مولوی محمد شریف صاحب

" تعلیم و تربیت: شیخ خادم حسین صاحب

## درخواست دعا

برادرم بشارت احمد صاحب ابن مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کی اہلیہ صاحبہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

دعاگو: محمد عبداللہ مجاہد

حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت چودہ روپیہ ۱۲۔۰۔۱۳ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چارٹ ترسیل چندہ جات

مکرم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب مقرب بی اے۔ انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول سانگلہ نے مندرجہ ذیل چارٹ مرتب کیا ہے۔ اور یہ تجویز کی ہے کہ اسے ہر جماعت اپنی مسجد میں لگا دے۔ اور سیکرٹری مال ماہ بماہ ترسیل چندہ جات کا اس پر اندراج کرتے رہیں۔ اس طرح ہر احمدی کو اپنی جماعت کے تدریجی بجٹ کے مقابلہ پر وصولی اور رقوم روانہ کردہ مرکز کا علم ہوتا رہے گا۔ اور اگر سیکرٹری مال کی وصولی یا ترسیل مرکز میں سستی ہو۔ تو اس کا علم ہوتا رہے گا۔ نظارت بیت المال مقرب صاحب کی تجویز سے اتفاق کرتی ہوئی عہدہ داران مال سے سفارش کرتی ہے۔ کہ وہ اس چارٹ کو اپنے ہاں رائج کر کے ممنون فرمائیں۔

(نظارت بیت المال)

چارٹ منسلک ہذا ہے

گوشوارہ ترسیل چندہ انجمن احمدیہ ۔۔۔۔ تحصیل ۔۔۔۔ ضلع ۔۔۔۔ بابت سال ۔۔۔۔ بجٹ سالانہ ۔۔۔۔ چندہ حصہ آمد ۔۔۔۔ چندہ جلسہ سالانہ ۔۔۔۔

| تاریخ ترسیل چندہ | [illegible] | لازمی چندے: عام | لازمی چندے: مستورات | لازمی چندے: حصہ آمد | لازمی چندے: میزان | [illegible] | چندہ جلسہ سالانہ: سالانہ جلسہ | چندہ جلسہ سالانہ: میزان تا تاریخ | تحریک جدید: دفتر اول | تحریک جدید: دفتر دوم | تحریک جدید: میزان | [illegible] | زیر کوپن: نمبر | زیر کوپن: تاریخ | رقم | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | |

## مسجد ربوہ

### فہرست جماعت احمدیہ پاکستان

(۱) چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ ۔/۲۱
(۲) میاں وارث علی صاحب صراف ۔/۔/۱۰
(۳) میاں نور محمد صاحب پٹواری مال ۔/۔/۵
(۴) چوہدری حشمت علی صاحب پٹواری نہر ۔/۵
(۵) ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب ۔/۔/۵
(۶) مستری احمد یار صاحب ۔/۔/۵
(۷) میاں امام الدین صاحب مرحوم دفتر آبادی ۔/۵
(۸) میاں غلام مصطفیٰ صاحب ۔/۳
(۹) میاں احمد دین صاحب مدرس ۔/۔/۲
(۱۰) علی گوہر خان مدرس ۔/۔/۱
(۱۱) چوہدری امین خان صاحب ۔/۱
(۱۲) چوہدری ستار محمد خان صاحب پٹواری نہر ۔/۱

(ناظر بیت المال)

## اعلان

بابو عبد الرشید صاحب ابن ماسٹر عبد العزیز صاحب ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کی یہ شکایت ثابت ہونے پر کہ انہوں نے اپنی لڑکی کے شادی کے معاملہ میں احکام سلسلہ کی خلاف ورزی کی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اخراج از جماعت کی سزا دی جاتی ہے۔ اور چونکہ عبد الغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں نے بابو عبد الرشید صاحب کی اس خلاف ورزی کے باوجود ان کی سفارش کی ہے۔ اس لئے انہیں حضور کی منظوری سے صدارت کے عہدہ سے علیحدہ کیا جاتا ہے

(ناظر امور عامہ)

## پتہ مطلوب ہے

(۱) محمد حنیف صاحب ولد محمد اسمٰعیل صاحب فیروزپور (۲) محمد اشرف صاحب ولد کرامت اللہ خان صاحب فیروزپور (۳) شیخ محمد عبد اللہ صاحب ولد شیخ فضل کریم صاحب قادیان (۴) شیخ اسد اللہ صاحب ولد شیخ عطا محمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر راولپنڈی کے موجودہ پتہ جات درکار ہیں۔ جو دوست ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر یہ دوست خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ کی اطلاع نظارت ہذا کو دیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

نقد و نظر

# ایک نیا تبلیغی رسالہ

بنام "حضرت محمد رسول اللہ کی اعلیٰ اور ارفع شان" حجم ۲۰ صفحات قریشی محمد حنیف صاحب قمر نے ادنیٰ اور اعلیٰ کاغذ پر طبع کرایا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے نثر اور نظم کے ۲۴ حوالجات نقل کئے ہیں۔ جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن پاک اور دین اسلام کی مدح اور خوبیاں آپ نے بیان فرمائی ہیں۔ غلط فہمیوں کے ازالہ اور تبلیغ کے لئے یہ رسالہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اکثر احباب جلد جلد خرید کر اپنے حلقۂ احباب میں تقسیم کر دیں۔ باقی احباب سے بھی درخواست ہے۔ کہ ذیل کے پتہ پر اطلاع دے کر جلد منگوا لیں۔ اس کی قیمت کاغذ ادنیٰ کی ۱۰۰ کاپی چھ روپے اور کاغذ اعلیٰ کی ۱۰۰ کاپی دس روپے کے حساب سے ملے گی۔

عاجز قریشی محمد حنیف قمر ریلوے روڈ شیخوپورہ شہر

## تقرر امیر جماعت احمدیہ بنوں

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرچنٹ بنوں کا تقرر بطور امیر جماعت احمدیہ بنوں ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور فرمالیا ہے۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

# مصباح کی توسیع اشاعت آپ کا فرض ہے

تمام احمدی مستورات جانتی ہیں کہ رسالہ مصباح ہمارا قومی آرگن اور احمدیت کا ترجمان ہے۔ ایک حد تک فریضۂ تبلیغ اس کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ زمانہ ہماری تبلیغ کا بے حد محتاج ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ ہم رسالہ کے ذریعہ ہی فرداً فرداً تبلیغ احمدیت کر سکتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں مصباح کی ترقی کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی بہن اپنا فرض قرار دے لے۔ کہ جہاں وہ خود خریدار بنے گی وہاں وہ دوسری بہنوں کو بھی خریدار بنائے گی۔ ہماری اجتماعی جدوجہد ہی بہترین نتیجہ پیدا کر سکتی ہے۔

(ادارہ ربوہ)

# ربوہ میں نقشہ نویس کی خدمات

چوہدری محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ ڈرائینگ ماسٹر کو کمیٹی نوٹیفائڈ ایریا ربوہ پاکستان کی طرف سے نقشہ نویس کا لائسنس دیا گیا ہے۔ لہٰذا جن احباب نے یہاں مکانات کے لئے اراضی خرید کی ہے ان کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ کمیٹی ہذا کے قواعد کے مطابق نقشہ جات بنوانے کیلئے ماسٹر صاحب موصوف کی خدمات حاصل کریں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد سیکرٹری نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ربوہ!

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی۔ تو مہربانی فرما کر اگست ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار ابھی بھجوائیں۔ اور وی پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے

باجلاس قاضی عزیز احمد صاحب بی اے

ایل ایل بی۔ پی سی ایس افسر مال درجہ اول ضلع گجرات بہ اختیارات سپیشل کلکٹر

رشیدہ محمد علی پسر ان رحمان اقوام جٹ سکنہ سیدا تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

بنام

جیون سنگھ ولد کرم نادر اتی قوم اروڑہ سکنہ قادر آباد حال ہندوستان دعویٰ واگذاری اراضی مرہونہ رقبہ موضع سیدا تحصیل پھالیہ مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے چلا گیا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ ۲۵ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ ۲۶

دستخط حاکم ۔۔۔۔

مہر عدالت

اہل اسلام ترقی کس طرح کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کشمیر میں آزاد و منصفانہ رائے شماری کیلئے فوراً کوئی راہ عمل اختیار کی جائے

نیویارک ۲۵ اگست:- مسئلہ کشمیر کے حل میں سرادون ڈکسن کی ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکہ کے ایک مشہور اخبار "نیویارک ٹائمز" نے لکھا ہے۔ کہ اب اقوام متحدہ کو کشمیر میں آزاد اور منصفانہ رائے شماری کے لئے فوراً کوئی راہ عمل اختیار کرنی چاہیئے۔

ایسے اقدامات کو نئی وجوہات کی بناء پر ضروری قرار دیتے ہوئے "نیویارک ٹائمز" نے لکھا ہے کہ اس افسوسناک تعطل کا خاتمہ کا یقینی طور پر امکان دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ ہندوستان سے کشمیر کے نام نہاد الحاق کے موقعہ پر وزیراعظم ہند نے اعلان کیا تھا کہ کشمیر کے مستقبل کا قطعی فیصلہ عوام کی رائے معلوم کرنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اب اقوام متحدہ ہی کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ ریاست میں ایسے حالات پیدا کئے جائیں۔ جس سے آزاد رائے شماری ممکن ہو سکے۔ "نیویارک ٹائمز" نے زور دیا ہے۔ کہ اس ضمن میں ماضی کے ناخوشگوار واقعات کو فراموش کر دیا جائے۔ اور مسئلہ کو از سر نو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس اخبار نے مشورہ دیا ہے۔ کہ ایک دوسرے پر الزام تراشیوں کے سلسلہ کو ختم کر دینا چاہیئے۔ اب صرف اس چیز کا فیصلہ کرنا باقی ہے۔ کہ کشمیر کے عوام کس طرح اپنی رائے کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔

## کشمیر کی لاج پنڈت نہرو کے ہاتھ میں محفوظ ہے

سری نگر ۲۶ اگست:- ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے وزیراعظم شیخ عبداللہ نے سرادون ڈکسن کی ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کشمیر کے عوام کو ہندوستانی لیڈروں پر پورا بھروسہ ہے۔ اور کشمیر کی عزت پنڈت نہرو کے ہاتھوں محفوظ ہے۔

## قائداعظم ریلیف فنڈ

کراچی ۲۶ اگست:- آج کراچی میں قائداعظم ریلیف فنڈ کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے کی۔

## میں لیگ کے دھڑوں میں صلح کراؤں گا!

لاہور ۲۶ اگست:- صدر پنجاب مسلم لیگ صوفی عبدالحمید نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ پنجاب مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں میں صلح کرانے کی کوشش کرینگے۔ صوفی صاحب نے کہا ہے کہ مسلم لیگ ایک بے جان تنظیم بن کر رہ گئی ہے حالانکہ مضبوط سیاسی تنظیم کی اشد ضرورت ہے۔

## نئے مشیروں کے تقرر کی امید نہیں

لاہور ۲۶ اگست:- پنجاب مسلم لیگ کے نئے صدر صوفی عبدالحمید کل گورنر پنجاب اور مسٹر ممتاز دولتانہ سے مشیروں کے استعفٰی کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ نئے صدر مشیروں کا استعفٰی منظور کرنے کے بعد سے گورنر کے حوالہ کریں گے چونکہ لیگ میں برسر اقتدار آنے والا گروہ شروع ہی سے مشیروں کے تقرر کے خلاف رہا ہے۔ لہذا نئے مشیروں کے تقرر کا کوئی امکان نہیں اور شیخ صادق حسن کو بھی مستعفی ہونے کی ہدایت کی جائے گی۔ خیال ہے کہ نئے صدر صوبہ میں انتخابات کے دوران تک ملتوی کرانے کی کوشش کریں گے۔

## دائی گیری کا کام سیکھنے کی خواہشمند عورتیں

لاہور ۲۶ اگست۔ دائی کا کام سیکھنے کی خواہشمند عورتوں کو ریڈ کراس کی طرف سے چار وظیفے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے ہر ایک وظیفہ ۳۵ روپیہ کا ہے۔ منتخب شدہ امیدواروں کو لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کے کام کے لئے اپنے آپ کو اہل ثابت کرنے کے بعد حکومت پنجاب کے محکمہ صحت کی شرائط کے بموجب ایک لازمی عہدنامے پر دستخط کرنے ہوں گے۔ کام سکھانے کے انتظامات لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور۔ لیڈی ایچی سن ہسپتال لاہور ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی اور سلور جوبلی میٹرنٹی ہسپتال منٹگمری میں کئے گئے ہیں۔ پنجاب میں رہنے والی دسویں پاس عورتیں اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل تعلیمی اسناد و ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (جو کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر سے تصدیق کرایا گیا ہو) اور سرپرست کے تحریری رضا نامہ کے ساتھ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۰ء سے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔

آنریری سیکرٹری پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی پنجاب پراونشل برانچ ریڈ کراس بلڈنگ۔ لاہور۔

لائلپور ۲۶ اگست معلوم ہوا ہے کہ لائلپور کے مقامی تاجروں نے ۱۰ لاکھ کے سرمایہ سے ایک نیا کپڑے کا کارخانہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

# کوریا میں کمیونسٹوں کی پیشقدمی پھر شروع ہو گئی

ٹوکیو ۲۵ اگست محاذ جنگ سے موصول شدہ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ مشرقی ساحل کے شمال میں "کیگی" کے مقام پر آج کمیونسٹ فوجوں نے جنوبی کوریا کی ٹائیگر رجمنٹ کے ایک جوابی حملہ کو پسپا کر کے جنرل میکارتھر کی مدافعتی صفوں میں دو میل گہرا شگاف ڈال دیا ہے۔

ٹائیگو کے محاذ پر آج جنگی کارروائیاں برائے نام جاری رہیں۔ سوائے اس کے کہ اقوام متحدہ کے طیاروں نے کافی سرگرمی دکھائی۔ جنوبی کوریا کی فوجوں کی پسپائی اس وقت عمل میں آئی۔ جبکہ ان کی دو ڈویژنوں نے کیگی اور ٹائیگو کے درمیان کمیونسٹ جنوبی کوریا کی فوجوں کے درمیان کچھ دور گھس آنے میں کامیاب ہو گئے۔ کمیونسٹوں نے اس مقام پر ۳۰ ٹینکوں کی مدد سے حملہ کیا تھا۔ جو ٹائیگو کے شمالی محاذ سے پسپا ہونے کے بعد اس محاذ پر منتقل کئے گئے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ساحل پر ماسان کے مغرب میں پوسان کی بندرگاہ پر حملہ کرنے کے لئے کمیونسٹ فوجوں اور ٹینکوں کا بھاری اجتماع عمل میں آ رہا ہے۔ گشتی دستوں نے چنجو کے علاقہ میں بھی کمیونسٹ فوجوں کے زبردست اجتماع کی اطلاع دی ہے۔ اسیران جنگ سے معلوم ہوا ہے کہ چنجو کے مقام پر امریکہ کے زبردست حملوں کے باوجود کمیونسٹ فوجوں کو کوئی خاص نقصان نہیں پہونچا۔

چونکہ کمیونسٹوں کا دباؤ ٹائیگو کے شمال سے منتقل ہو کر مرکزی محاذ پر بڑھ گیا ہے۔ اس لئے دریائے نکٹانگ کے مورچوں پر جو ٹائیگو سے ۱۴ میل جنوب میں واقع ہیں۔ کمیونسٹوں نے آج پہلی مرتبہ اپنے گشتی دستوں کو بھیجا ہے۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ امریکی اور اقوام متحدہ کے طیاروں نے دشمن کے اہم مرکز پر بمباری جاری رکھی اور بھاری نقصانات پہونچائے ہیں۔

## ہندوستان نے تمام معاہدات توڑ دیئے

### مسٹر دولتانہ کا بیان

مری ۲۶ اگست مسٹر ممتاز دولتانہ نے سرادون ڈکسن کے مشن کی ناکامی پر تبصرہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ناکامی کی تمام ذمہ داری کس فریق پر عاید ہوتی ہے۔ اب اس بات میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہی۔ ہندوستان نے نہایت شرمناک طور پر کشمیر کے بارے میں تمام بین الاقوامی معاہدات کو پس پشت ڈال دیا ہے لیکن اہل پاکستان ریاست کی تقسیم یا ایسی کوئی تجویز نہیں مانیں گے جس کا مقصد کشمیری عوام کو ان کے حق خود ارادیت سے محروم کرنا ہو۔ کیونکہ ان کے لئے کشمیر زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ ممکن ہے اس سلسلہ میں انہیں مزید مصائب اور تکلیف دہ تاخیر سے دوچار ہونا پڑے۔ لیکن وہ کشمیر سے انصاف کرانے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

مسٹر دولتانہ نے اقوام متحدہ کے رویہ پر افسوس ظاہر کیا ہے جو بڑی طاقتوں کے معاملہ میں بڑی چوکسی کا ثبوت دیتی ہے۔ لیکن کشمیر کے بارے میں اپنے تغافل و تساہل سے دست بردار نہیں ہوتیں۔

آخر میں مسٹر دولتانہ نے کہا ہے کہ کشمیر کے تصفیہ پر تمام ایشیا کے امن کا دار و مدار اور تصفیہ کے بغیر ہندوستان اور پاکستان میں حقیقی دوستی قائم نہیں ہو سکتی۔

## سٹار ہوزری کے لئے عملہ کی فوری ضرورت

جیسا کہ احباب کو پہلے اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ سٹار ہوزری کی بحالی کے لئے جہاں تک نئی ہوزری کی الاٹمنٹ کا سوال ہے وہ حل ہو چکا ہے۔ اور اس پر قبضہ کیا جا چکا ہے اب عملہ کی ضرورت ہے۔ ایک قابل مستری اور معاون کاریگر پریس مین کٹر درزی منیجر وغیرہ کی ضرورت کام چلانے کے لئے ہوگی۔ جو دوست پہلے سٹار ہوزری قادیان میں کام کر چکے ہوں وہ مجھے فوراً ربوہ کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اور واضح طور پر لکھیں کہ وہ سٹار ہوزری قادیان میں کس قسم کا کام کرتے تھے۔ اور میری طرف سے اطلاع ملنے پر مجھے ملیں۔

پریذیڈنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز سٹار ہوزری

## بکری ٹیکس کمیٹی کا ایک رکن برطانیہ اور کینیڈا کا دورہ کرے گا

راولپنڈی ۲۵ اگست۔ بکری ٹیکس کمیٹی کے ارکان کل راولپنڈی پہنچ گئے۔ وہ مقامی تاجروں اور کارخانہ داروں سے بکری ٹیکس کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ کمیٹی کے صدر نے ایک بیان میں کہا کہ کمیٹی کا ایک رکن برطانیہ اور کینیڈا جائے گا۔ تاکہ یہ معلوم کر سکے کہ ان ملکوں میں بکری ٹیکس کس طرح وصول کیا جاتا ہے۔ واپسی پر کمیٹی اپنی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کرے گی۔